پَن چکّی ...(اورنگ آباد ...مہاراشٹر)

انصاری حفیظ الرحمٰن

سیریل نمبر76، پلاٹ نمبر55، انصار کالونی، نیاپورہ وارڈ، مالیگاؤں (ناسک) مہاراشٹر

عزیز بچو! آپ سائنس اور ٹیکنالوجی کے جدید دور میں سانس لے رہے ہیں۔موبائل، فیس بک، انٹرنیٹ، اسمارٹ فون اور دیگر Audio Visual Aids سے دنیا ہماری مٹھی میں قید ہوگئی ہے۔اعلیٰ تعلیم کے بہترین ذرائع آپ لوگوں کے منتظر ہیں، لیکن ہمارے آبا و اجداد کم پڑھے لکھے ہونے کے باوجود سائنس اور ٹیکنالوجی کی معلومات نہ صرف رکھتے تھے بلکہ ان کے Applications روزمرہ کی زندگی میں بہ طریقِ احسن انجام دیتے تھے۔اس ضمن میں اورنگ آباد کی پن چکّی اس کا خوبصورت حوض اور خوشنما فوارے ہیں۔

مختصر تاریخ: آج سے تقریباً چار صدیوں پہلے ''ملکِ عنبر'' نامی بادشاہ گزرا ہے۔جگہ جگہ نہروں کا نظام کر کے آب پاشی اور دیگر ضروریات کے لیے پانی مہیا کروا کر اورنگ آباد جیسے شہر کو لہلہاتا چمن بنا دیا تھا۔آب پاشی بہتر ہوئی تو کھیتیاں نہال ہوگئیں اور کسان خوشحال ہوگئے۔اس آبی پروجیکٹ کا نام ''نہرِ عنبری'' تھا۔اسی اسکیم کے تحت سترھویں صدی عیسوی میں اورنگ آباد میں پن چکّی حوض باغات کی تعمیر روبہ عمل لائی گئی تھی۔پن چکّی اور اس سے منسلک تمام ہی تعمیرات کا سو فیصد کریڈٹ ''بابا شاہ مسافر'' کو جاتا ہے۔آپ کی ذہانت اور حکمت عملی کو ہم کئی صدیوں تک بھول نہ سکیں گے۔

آپ کی اسکیم میں (الف) پانی کے تیز دھارے سے جنریٹر کا ٹوربائین چلانا اور اس سے بجلی پیدا کرنا اور (ب) زیرِ زمین موجود چکّی کے بڑے بڑے پاٹوں کے درمیان دھان یا دیگر اناجوں کی پسوائی تھی۔

اس مکمل پروجیکٹ کو مکمل کرنے اور مناسب رفتار سے ۱۰ کلو میٹر دور سے پانی مہیا کروانے میں آپ نے ۲ سے ڈھائی سال کا بھی عرصہ لیا ہوگا۔خاص رقبہ میں پانی کے بہاؤ کو مزید قوت دینے کے لیے سائفن ٹیوب سسٹم (Siphon Tube System) استعمال کیا گیا ہے۔چنانچہ اس زمانے میں کم تعلیم یافتہ لوگوں نے ایسا کارنامہ انجام دیا ہے جو جدید دور کے تعلیم یافتہ لوگ شاید ہی کر سکیں۔

پن چکّی کے اطراف خوبصورت باغ، خوبصورت فواروں والا حوض، کاریڈور میں عظیم الشان لائبریری ریزورٹ، کافی ہاؤس، طعام خانے، اسپورٹس اور گولف کلب، ویڈیو گیم سینٹر، شاپنگ مالز اور بے شمار تفریحی باتوں کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ہر سال جب عام انسان اسکالرز، طلبا و طالبات اجنتا ایلورہ، بی بی کا مقبرہ، یہاں کی لائبریری کے لیے سیر و سیاحت کی پلاننگ کرتے ہیں تو ''پن چکّی'' کا نظارہ کرنا ان کی اوّلین پسند ہوتا ہے۔ہر سال مہاراشٹر اور بیرون ہند سے لاکھوں سیاح مہاراشٹر اور بیرون ہند سے لاکھوں سیاح مہاراشٹر کے اس خوبصورت شہر اورنگ آباد کا رُخ کرتے ہیں ان مقامات اور خاص طور سے پن چکی اور اس میں موجود لائبریری کو دیکھ کر ہر سیاح یہ کہتا ہوا جاتا ہے کہ The Construction of Pan Chakki is a Fnatacy (یعنی پن چکّی ایک طلسم ہوشربا ہے) OO